اور زندگی میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا" (یوحنا ۱۱ : ۲۵ - ۲۶) "جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا (یوحنا ۵ : ۲۴) "موت فتح کا لقمہ ہو گئی اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا اے قبر تیری فتح کہاں ہے خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہم کو فتح بخشتا ہے" (۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۵۴ تا ۵۷) جو خدا کے ساتھ ساتھ چلتا ہے اسے موت کا کوئی ڈر نہیں وہ خوشی مناتا ہوا جائے گا جیسے پولوس رسول کہتا ہے "میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں، کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے (فلپی ۱ : ۲۳) مسیحی یسوع المسیح کے چہرے کے دیدار کا طلبگار ہوتا ہے جس نے صلیب پر جان دے کر اسے چھڑایا ہے۔ روح القدس اسے یسوع مسیح کے یہ الفاظ یاد دلاتا ہے "تمہارا دل نہ گھبرائے تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں .... میں آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو" (یوحنا ۱۴ : ۱ - ۴) **غور کیجئے** راستباز مسیحی اپنے گھر میں کیسے داخل ہوتا ہے خوفزدہ ہونے کی بجائے خوشی مناتا ہوا خدا کا فرشتہ اس کی روح کو خدا تک لے جانے کو تیار رہتا ہے۔ روح فانی بدن سے جدا ہو کر جس کے لئے اس نے زندگی گزاری اس کی حضوری میں چلی جاتی ہے اور وہاں اس کا استقبال کیا جاتا ہے، جہاں اس کا آقا اور خداوند ان الفاظ میں مبارکباد دیتا ہے "اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش.... اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو" (متی ۲۵ : ۲۱) اب ابلیس کا اس پر کوئی زور نہیں کیونکہ "خداوند کی نگاہ میں اس کے مقدسوں کی موت گراں قدر ہے" (زبور ۱۱۶ : ۱۵) "پھر میں نے آسمان سے یہ آواز سنی کہ لکھ مبارک ہیں وہ مردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ روح فرماتا ہے بیشک کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور ان کے اعمال ان کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں" (مکاشفہ ۱۴ : ۱۳) اس مسرف بیٹے کی مانند جس نے اپنی زندگی اور ضرورتوں کو دیکھ کر کہا "میں اٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا" (لوقا ۱۵ : ۱۸) کیا آپ ابھی اپنی زندگیاں یسوع کے تابع کرتے ہیں؟ آپ جہاں کہیں بھی ہیں اس وقت اپنے آپ کو خدا کے تابع کر دیں گھٹنوں کے بل ہو کر خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور اس سے کہیں کہ اپنے قیمتی لہو سے آپ کو دھو دے اسے قبول کرنے کے وسیلے آپ دوزخ اور شیطان کی راہوں کو چھوڑ کر اس راہ پر ہو لیں گے جو سیدھی آسمانی گھر کی طرف لیجاتی ہے

For **free** Gospel literature, books and tracts in over 540 languages, write to: **EMAIL: info@angp.co.za**

ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS

P.O. Box 2191, PRETORIA, 0001, R.S.A.

(A Gospel Literature Mission financed by donations)

(Reg. No. 1961/001798/08)

کا مذاق اڑا رہا ہے اس کے دوست احباب، مال و دولت یہاں تک کہ جھوٹے دنیاوی پیر و اہیے بھی اس کی مدد کرنے سے قاصر ہیں۔ اب اسے معلوم ہوتا ہے کہ "زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے۔" (عبرانی ۱۰ : ۳۱) بستر مرگ پر خدا تعالیٰ کے ساتھ درست تعلقات کا خواہاں ہے لیکن اب وقت گزر چکا۔ ہزاروں لوگوں کا یہی چلن ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ جب تک خدا مل سکتا ہے اسے ڈھونڈو۔ گناہگار جو زندگی بھر خدا کے فضل اور محبت کو رد کرتا رہا اب تسلی اور اطمینان کی بجائے سزا کا منتظر ہے جس نجات دہندہ کی اس نے نہ سُنی تھی اب وہی کہتا ہے "اے ملعونو میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے" (متی ۲۵ : ۴۱) "آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔" (عبرانی ۹ : ۲۷)

آیئے اب بہتر گھر پر نگاہ ڈالیں

"اس گھر میں رات نہ ہوگی نہ چراغ اور سورج کی روشنی کی ضرورت ہوگی، کیونکہ خداوند خدا اسے روشن کرے گا" (مکاشفہ ۲۲ : ۵) "وہاں نہ بیماری ہوگی نہ دُکھ نہ بھوک اور پیاس نہ موت رہے گی نہ ماتم نہ آہ و نالہ" (مکاشفہ ۲۱ : ۴) اس کی دیوار سنگ یشب کی اور شہر خالص سونے کا" (مکاشفہ ۲۱ : ۱۸) "جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں" (اکرنتھی ۲ : ۹) زمین پر کوئی ایسے الفاظ نہیں جن کے ذریعے آسمانی جلال کا اظہار ہو سکے یہ عجیب و پُر جلال جگہ مخلصی یافتہ لوگوں کا گھر ہے۔ "کوئی گناہگار یا ناپاک یا جھوٹی بات کا گھڑنے والا اس میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں" (مکاشفہ ۲۱ : ۲۷) کوئی اس گھر کو دولت یا نیک اعمال کے وسیلے یا دیوار پھلانگ کر حاصل نہیں کر سکتا۔ کسی بھی عبادت کے ذریعے یہ حاصل نہیں ہوتا ایک ہی راہ ہے جس کے بارے میں یسوع مسیح نے فرمایا "راہ حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا" (یوحنا ۱۴ : ۶) یسوع مسیح نے یوحنا ۱۴ : ۲ میں اس گھر کے متعلق بتایا ہے۔ یہ آسمانی گھر صرف ان کیلئے ہے جن کے گناہ معاف ہو چکے ہیں اچھی پوشاک نہیں بلکہ پاکیزگی آسمان پر جانے کا وسیلہ ہے۔

جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ خدا کی نظر میں قصوروار ہیں اور دوزخ کے سزاوار بھی تو ہمارے لئے ایک ہی قدم رہ جاتا ہے۔ "اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے" (ایوحنا ۱ : ۹) یسوع نے کہا "قیامت

ہر ایک کا ایک ابدی گھر ہے

ہم میں سے ہر ایک کا ایک گھر آخرت میں ہے۔ جب اس جہاں سے رخصت ہو کر آئندہ جہاں میں جائیں گے تو اجنبی اور مسافر نہ ہوں گے، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وہاں سکونت کریں گے ایک گھر کو "آگ اور گندھک کی جھیل" کہا گیا ہے جس میں حیوان اور جھوٹا نبی اور ابلیس اور وہ سب جن کے نام کتابِ حیات میں نہیں پائے گئے ان کو ڈالا جائے گا اس عذاب کی بھٹی میں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا اور وہاں ابدالآباد رہیں گے (مکاشفہ ۲۰: ۱۰-۱۵) ہر مجرم کو اس عذاب سے اکیلے ہی گزرنا ہے کوئی تسلی دینے والا غمخوار نہ ہوگا پھر وہ کہیں گے "کاش ہم نے یسوع مسیح کی خوشخبری کو پوری توجہ سے سُنا ہوتا" اس جگہ کا نام دوزخ یا جہنم ہے اور یہ ان کا گھر ہے کیونکہ "سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہو گئے" (رومی ۳: ۲۳) یہ حرامکاروں، ناپاکوں، بت پرستوں جادوگروں، حاسدوں، خونیوں، چوروں، لڑاکوں، سست اور نکمے لوگوں، مغروروں لالچیوں اور زر دوستوں کا گھر ہے (گلتیوں ۵: ۱۹-۲۰ مکاشفہ ۲۱: ۸) یہ ان کا گھر ہے جنہوں نے خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہ کیا، جو ابھی تک برّے کے خون سے دُھل کر پاک نہیں ہوئے۔ " فریب نہ کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا" (گلتیوں ۶: ۷) جو کچھ ہم جسم اور بدن کیلئے بوتے ہیں دوزخ میں اس کی فصل کاٹیں گے۔

ذرا غور فرمائیں کہ گناہگار اپنے اس گھر میں کیسے داخل ہوتا ہے یہ اس کا گھر ہے کیونکہ اس نے تاحال یسوع مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کیا۔ سخت دل گناہگار ہمیشہ موت سے گھبراتا ہے وہ مرنا نہیں چاہتا۔ اچانک گناہ کی لطف اندوزیاں ختم ہو جاتی ہیں اور وہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اب مزدوری ادا کرنے کا وقت ہے ہو سکتا ہے بسترِ مرگ پر وہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر دعا کرے اس کے عزیز و اقارب جن کی خاطر وہ اپنی آخرت برباد کرتا رہا اب اس کی چارپائی کے پاس کھڑے ہونا بھی گوارا نہیں کرتے۔ ان کے کھوکھلے تسلّی کے الفاظ اس کے لئے بے فائدہ ہیں وہ نہ اس کی جان بچا سکتے ہیں نہ عذابوں سے چھڑا سکتے ہیں۔

اب وہ خدا کے متعلق سوچتا ہے، لیکن اب اس کی رسائی وہاں تک نہیں نہ ہی ابلیس اسے کوئی موقع دینا چاہتا ہے۔ اب یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر ایک اس

WHERE IS YOUR HOME ? (URDU)

آپ کا گھر کہاں ہے؟

ہم میں سے ہر ایک کی کوئی نہ کوئی ایسی جگہ ہے، جسے ہم گھر کہہ سکیں ہو سکتا ہے یہ وسیع و عریض سجایا ہوا یا آرام دہ نہ ہو لیکن "یہ ہمارا گھر ہے" ہم جہاں کہیں بھی جائیں جتنا بھی وہاں سکون میسّر ہو، ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ اپنے گھر پہنچ جائیں۔ اپنے گھر میں احساس تفاخر ہے یہ ہمیں خوش آمدید کہتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

ہم یہاں صرف مُسافر ہیں

کلامِ خدا یہ بتاتا ہے کہ ہم یہاں صرف مسافر اور پردیسی ہیں (۱ پطرس ۲: ۱۱ عبرانی ۱۱: ۱۳) اس دنیا میں ہمارے گھر جیسے بھی شاندار ہوں یہ عارضی ہیں، جلد ہی دیواریں ٹوٹنے لگیں گی چھت ٹپکے گی اور آہستہ آہستہ یہ گھر منہدم ہونے لگے گا دنیا کی کوئی عمارت سدا قائم نہیں رہ سکتی۔ اپنے اردگرد کی چیزوں پر نگاہ ڈالیں - چیز فانی اور عارضی ہیں۔